سوال - 1

اسلام کے بنیادی عقائد اور آخرت کا عقیدہ ، فرد اور معاشرے کی زندگی پر اس کے اثرات

تعارف

اسلام میں بنیادی عقائد عقیدہ توحید، عقیدہ ختم نبوت، قرآن پر یقین اور آخرت پر یقین کرنا ہے۔ ان عقائد سے فرد اور معاشرے کی زندگی میں بھرپور اچھے اثرات آتے ہیں جیسے کہ صبر و تحمل ، ایک دوسرے کو برابر سمجھنا اور زندگی میں مقصد کے ساتھ چلنا

1) اسلام کے بنیادی عقائد

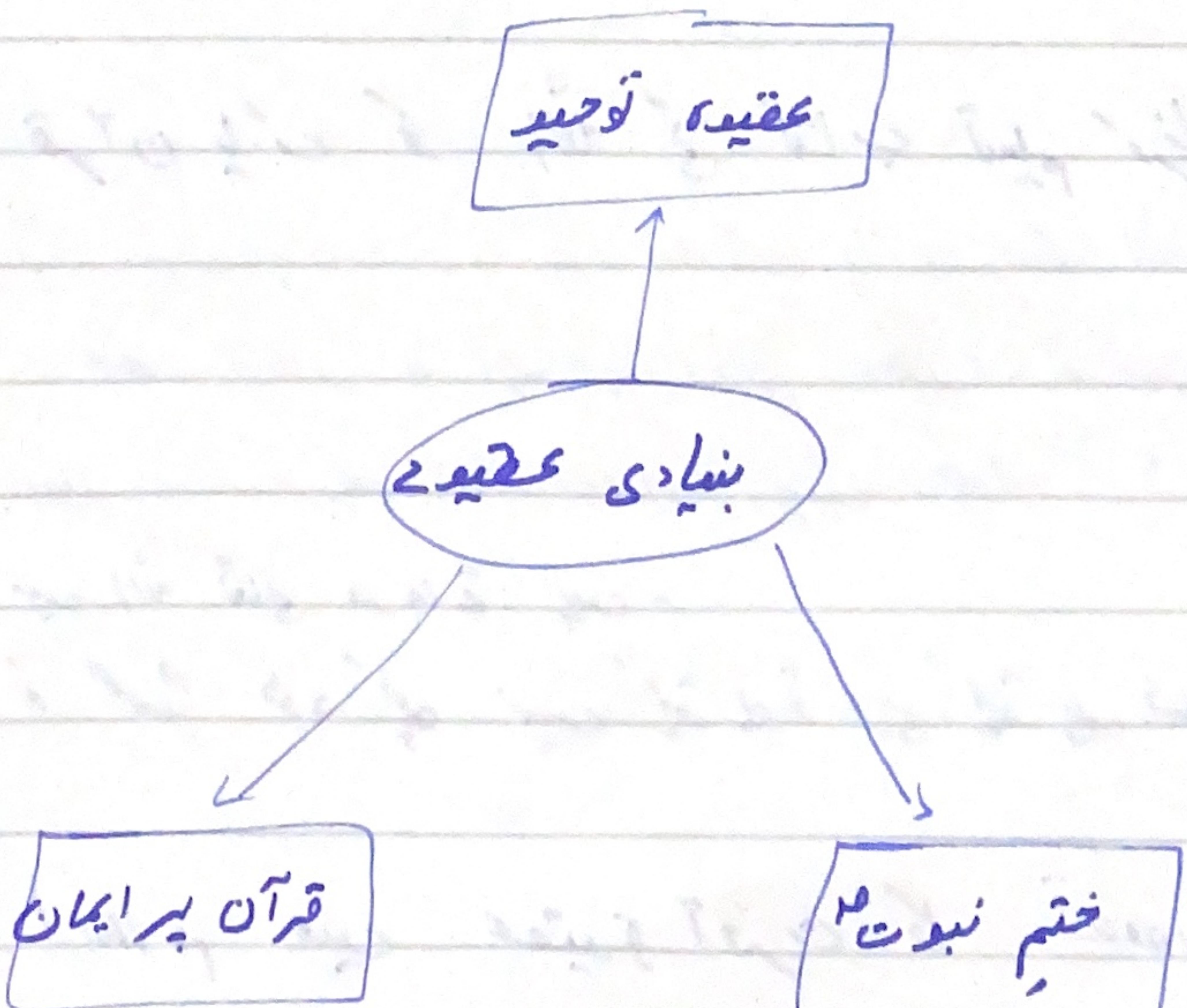

A) عقیدہ ~~کا~~ توحید کا اسلام میں تصور

عقیدہ توحید کا مطلب ہے

کہ اللہ اپنی ذات، اپنی صفات اور اپنے ~~اعمال~~ اعمال

میں اکیلا ہے۔ اور اگر کوئی اللہ کے ساتھ ان میں

کسی کو شریک ٹھہرائے تو وہ شرک کرتا ہے

سورۃ الاخلاص

"نہ وہ کسی کے باپ ہیں اور نہ انکی کوئی اولاد ہے"۔

B) عقیدہ ختم نبوت ﷺ کا اسلام میں تصور

اسلام کا دوسرا بنیادی عقیدہ

یہ ہے کہ حضرت محمد ﷺ کو اللہ کا نبی اور آخری رسول

~~ماننا~~ ماننا، اور قیامت تک کسی نئے نبی یا رسول

کے نہ آنے پر یقین اور ایمان رکھنا عقیدہ ختم نبوت ﷺ

کہلاتا ہے۔

C) قرآن پاک کو اللہ کی کتاب تسلیم کرنا

قرآن پاک کو اللہ کا کلام

سمجھنا ~~ہے~~ اسلام کا ایک بنیادی عقیدہ ہے جس میں

1400 سال سے کچھ ردو بدل نہیں ہوا۔

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"نہ محمد ﷺ خود کچھ نہیں کہتے یہ تو وہی کہتے ہیں جسکی انہیں وحی کی جاتی ہے"

2) اسلام میں عقیدہ آخرت کا تصور

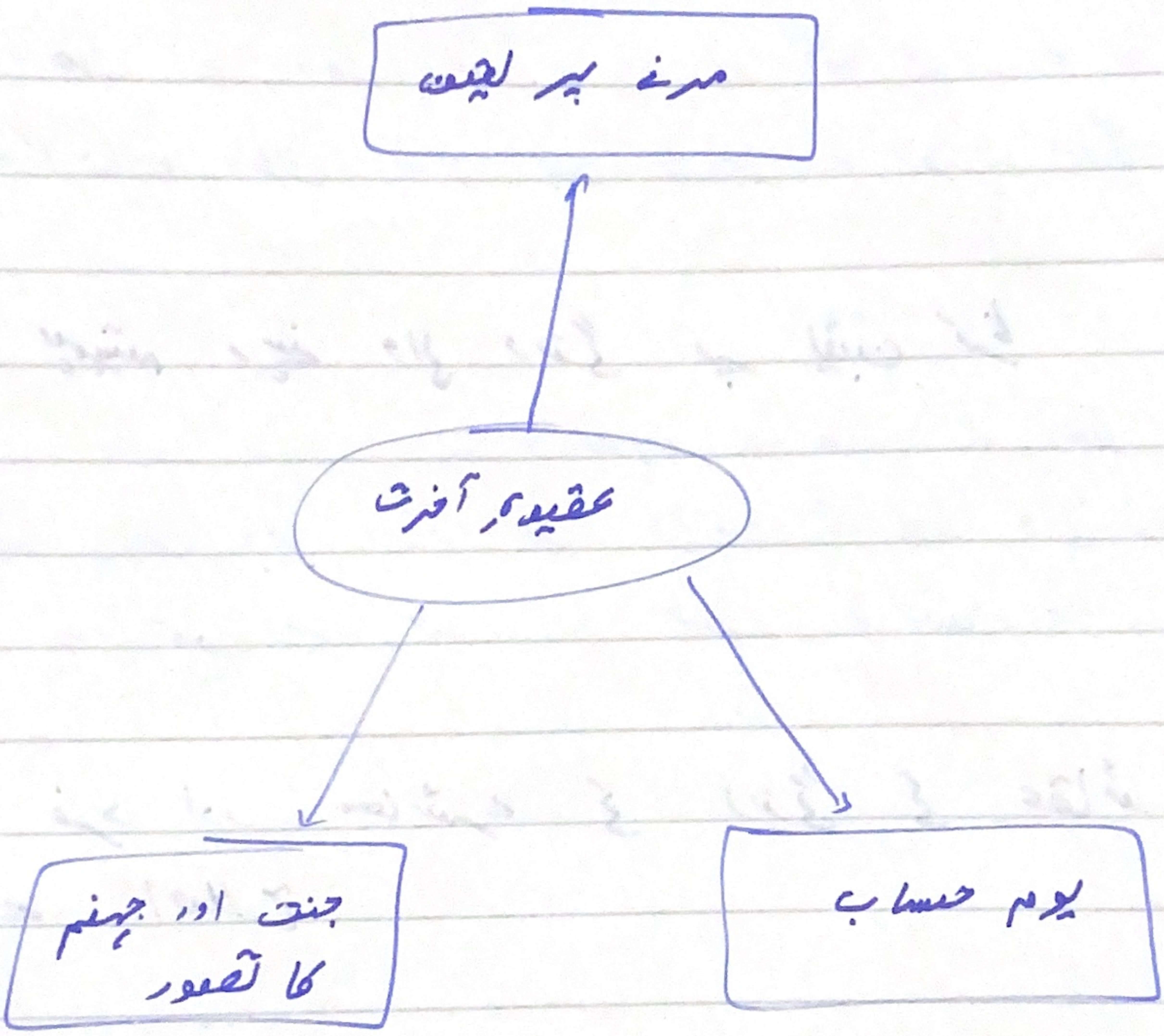

A) مرنے پر یقین اور زندہ اٹھائے جانے پر یقین کرنا۔

سب سے پہلے یہ مان لینا کہ یہ دنیا اور زندگی فانی ہے۔ اور تمام انسانوں کو مر کر زندہ ہونا ہے۔ اور اللہ کے حضور پیش ہونا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں جس کا مفہوم یہ ہے کہ۔ "جو انسان کی انگلیوں کے نشانات بنا سکتا ہے وہ زندہ بھی کر سکتا ہے۔"

B) یوم حساب پر یقین اور اپنے اعمال کی سزا و جزا پر یقین کرنا

انسان اپنی زندگی میں جو اعمال کرتا ہے۔ وہ لکھے جا رہے ہیں اور انسان کو

قیامت کے روز اللہ کے سامنے انکا جواب دہ ہونا
ہوگا۔ اسکے مطابق انسان سزا یا جزا کا حقدار ہوگا۔

6) ہمیشہ رہنے والی زندگی پر یقین کرنا

انسان یہ مان لے اسکو
ہمیشہ رہنے والی زندگی یعنی قیامت کے بعد والی زندگی
ملنی ہے۔ جس میں جنت اور جہنم کا تصور ہے۔

7) فرد اور معاشرے کی زندگی کی عقائد سے اصلاح

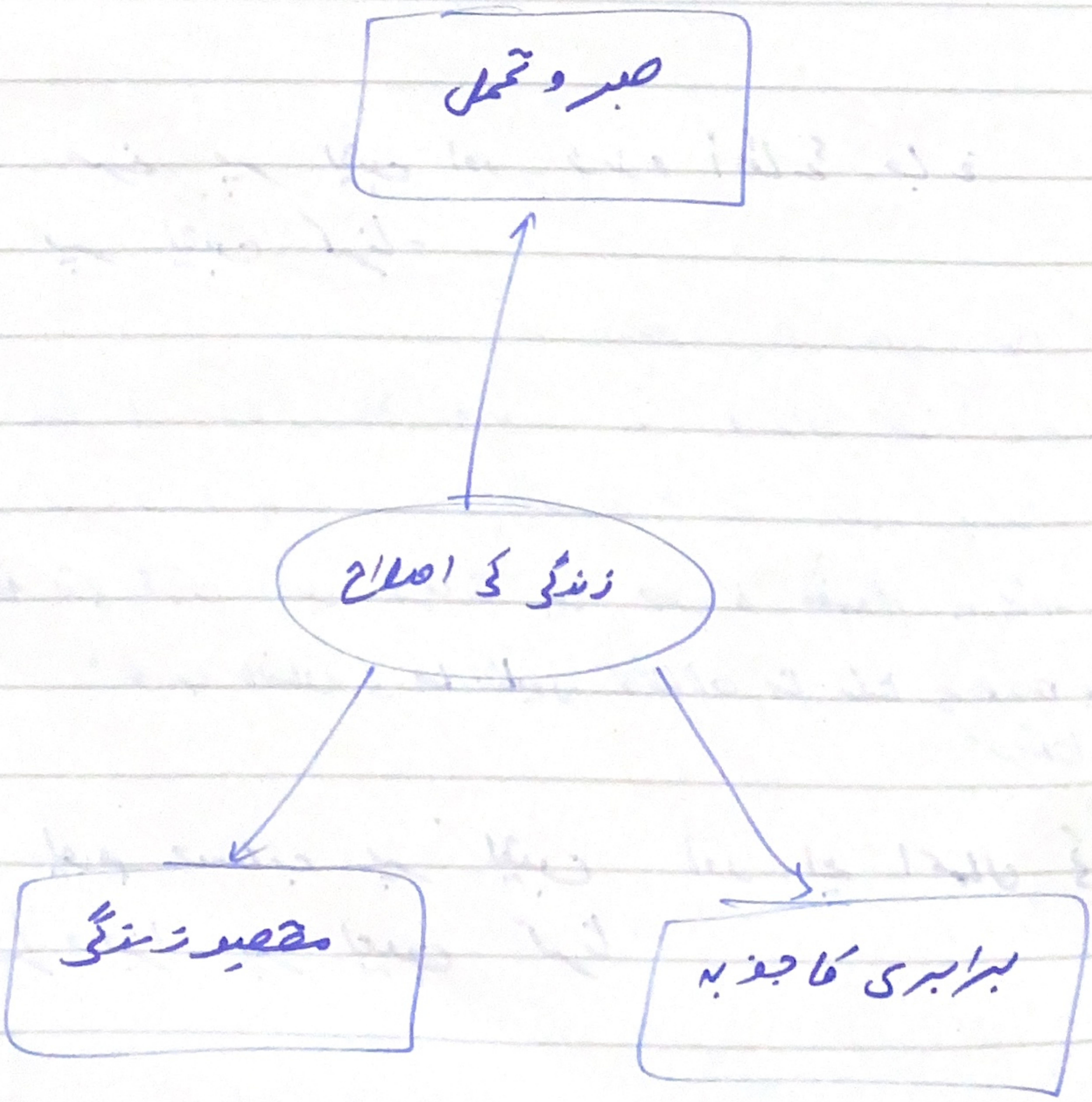

A) زندگی میں صبر و تحمل اجاگر ہونا

انسان اپنی زندگی [illegible] ان مطالعے
میں ان عقائد پہ ایمان لانے سے صبر و تحمل
محسوس کرتا ہے۔ اسکو یہ بات پتا لگ جاتی ہے کہ یہ دنیا فانی
اور اُسے اپنے رب کے حضور پیش ہونا ہے۔
القرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جسکا مفہوم یہ ہے کہ۔
"نماز قائم کرو اور ~~[illegible]~~۔
صبر سے کام لیا کرو"

B) ایک دوسرے کو اپنے برابر سمجھنا

جب انسان ان عقائد کی
وجہ سے تکبر ترک چھوڑ دیتا ہے تو وہ ہر ایک کو اپنے
برابر سمجھنے لگتا ہے۔ اور کسی اور مخلوق کے رنگ، نسل پر نہیں جرأت کرتا۔
حضرت محمد ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں فرمایا۔
"کسی کالے کو گورے اور کسی گورے کو کالے پر فضیلت نہیں۔"

C) زندگی میں مقصد ہونا اور خودکشی
کے خیالات سے حفاظت

انسان اللہ پر ایمان لانے
سے یہ سمجھ جاتا ہے کہ یہ دنیا اور اسکے ساتھ
جو آسانیاں، دولت اور تکلیفیں ہیں وہ سب عارضی ہیں
یہ سب ختم ہونا اور اسے آخرت کی زندگی پر
یقین ہوتا ہے کہ وہ زندگی اللہ کے دیے ہوئے
اصولوں پر گزارے۔

حاصل بحث

بنیادی عقائد اور عقیدہ آخرت انسان
اور معاشرے میں صبر و تحمل پیدا کرتا ہے اس
کے ساتھ برابری اور زندگی میں مقصد فراہم کرتا ہے۔
اگر آج کے دور میں مسلمان ان بنیادی عقیدوں
کو مضبوطی سے تھام لیں تو مسلمان ترقی پذیر
ہو جائیں گے۔

سوال-2

نماز کا تصور اور اسکے سماجی، اخلاقی اور روحانی زندگی پر اثرات

تعارف

نماز انسان میں پاکیزگی، عاجزی اور پابندی وقت کی فضا کو بلند کرتی ہے مسلمان اپنے دوسرے مسلمانوں کو بھائی سمجھتا ہے۔ اور برائی سے دور رہتا ہے نماز سے انسان زندگی میں ایک مقصد محسوس کرتا ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ اندرونی سکون محسوس کرتا ہے

1) اسلام میں نماز کا تصور

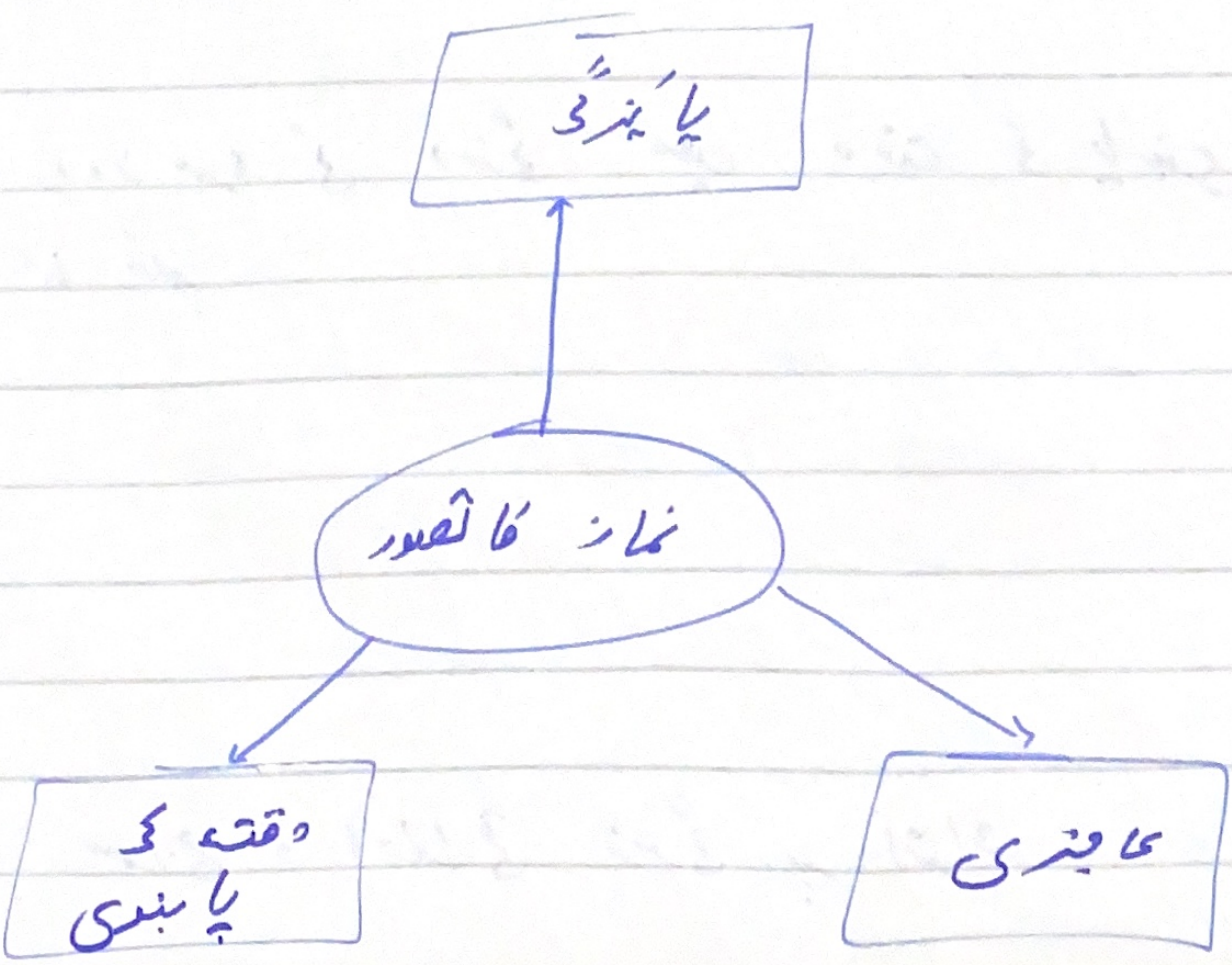

A) انسانی زندگی میں: پاکیزگی و صفائی کو اجاگر کرنا

نماز سے انسان دن میں پانچ مرتبہ وضو کے ذریعے اپنے آپ کو گندگی سے صاف کرتا ہے اور پاکیزگی اختیار کرتا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ:

"صفائی نصف ایمان ہے"

B) عاجزی و انکساری کے جذبات پیدا کرنا

نماز سے انسان اللہ کے حضور سر جھکا دیتا ہے۔ اور تکبر و غرور سے بچ جاتا ہے۔ انسان اپنے آپ کو ایک عاجز شخص تصور کرتا ہے۔

القرآن:

"تکبر و غرور کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔"

C) روز مرہ کی زندگی میں وقت کی پابندی کا حکم

انسان جب دن میں پانچ مرتبہ اللہ کے حضور نماز پڑھتا ہے تو وہ وقت کی پابندی کا حامل ہوتا ہے۔ اس سے اسکے روزمرہ کی زندگی میں ایک ٹھہراؤ آ جاتا ہے

C) سماجی و اخلاقی زندگی پر اثرات

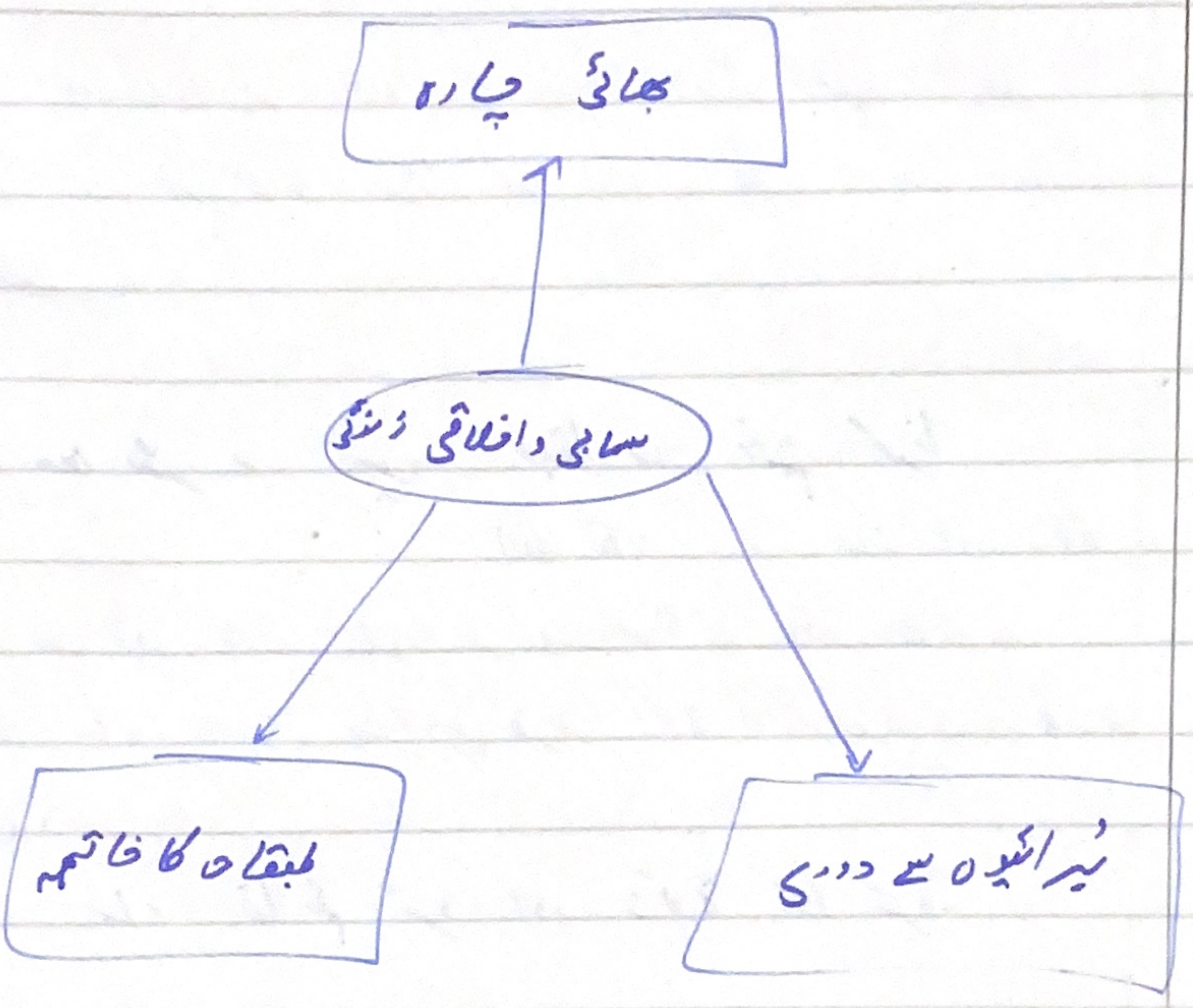

A) بھائی چارے کی فضا بلند کرنا

نماز پڑھنے سے انسان اپنے مسلمان بھائیوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر نماز پڑھتا ہے۔ اور چاہئے دوسرا شخص غریب ہو یا امیر سب اللہ کے حضور برابر آجاتے ہیں

حدیث نبوی ﷺ

"مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔"

B) برائیوں کی نجاست سے دوری

انسان جب پانچ مرتبہ پابندی کے ساتھ وضو کر کے اللہ کے سامنے جاتا ہے تو وہ شیطان کے ~~وسوسوں~~ برے خیالات اور گناہ سے

دور ہو جاتا ہے۔ انسان اپنی زندگی میں اچھے
پہلوں پہ غور کرتا ہے اور اچھی صحبت میں
اٹھتا بیٹھتا ہے۔

b) معاشرے میں طبقات ختم کرنا

اللہ تعالیٰ نے نماز اور زکوٰۃ
کو ایک ہی بار اکٹھا فرمایا ہے تاکہ لوگ نماز کے
ساتھ ساتھ دوسرا بنیادی فرض زکوٰۃ ادا کریں اور بحریت کلام
القرآن:

نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔

c) روحانی زندگی میں اثرات

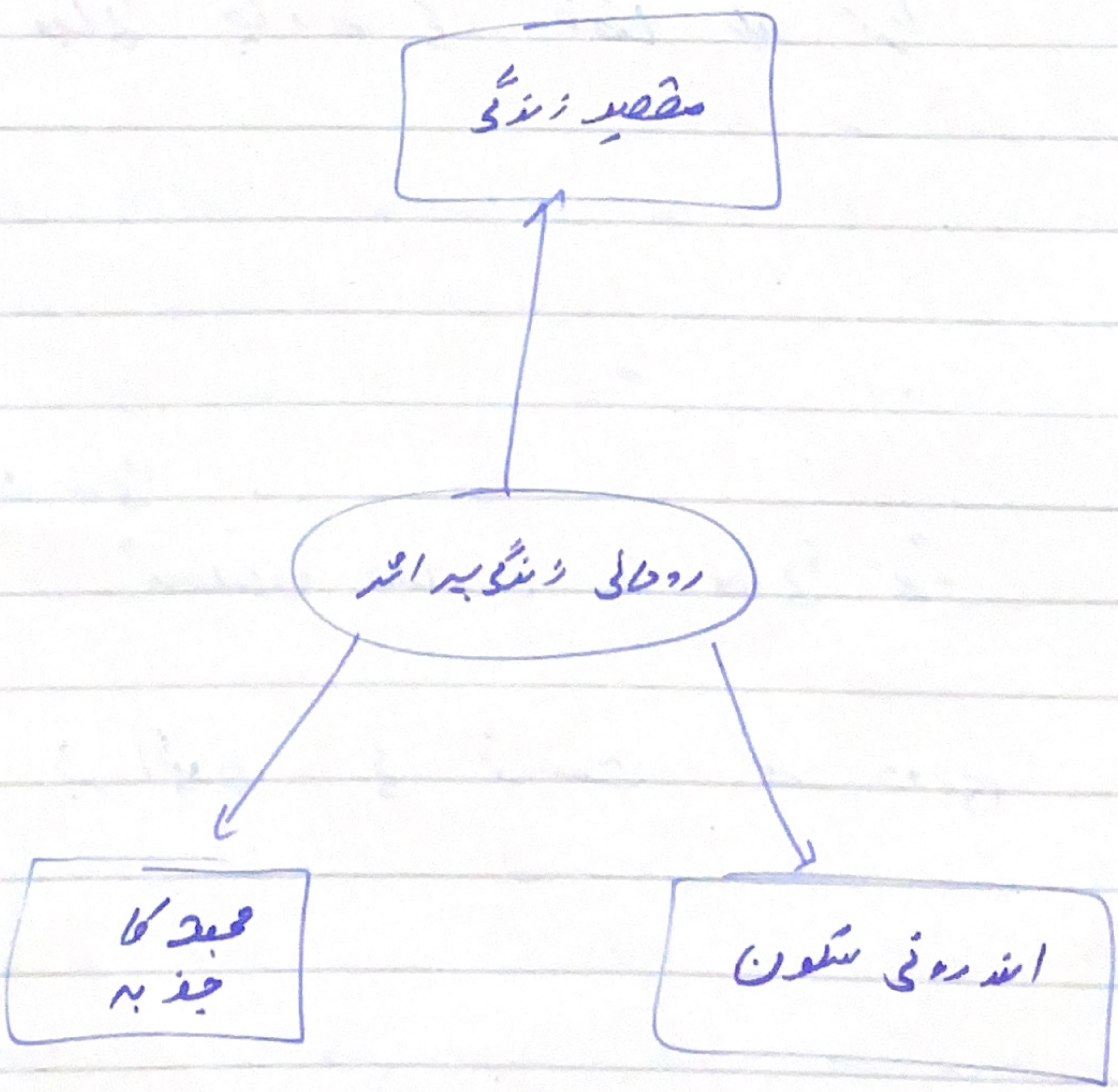

A) زندگی میں مقصد کا احساس ہونا

جب انسان پانچ مرتبہ
اللہ کے بلانے پر اللہ کے پاس جاتا ہے تو وہ محسوس
کرتا ہے کہ کوئی اسے دن میں یاد کرتا ہے اور اسکی
زندگی کا مقصد بہت بڑا ہے

القرآن :-
"بے شک ہم نے انسانوں اور جنوں کو اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا"

B) انسان کا اندرونی سکون محسوس کرنا

انسان نماز پڑھنے سے
شیطانی خیالات سے دور رہتا ہے وہ اپنے اندر
ایک سکون محسوس کرتا ہے۔ دن بھر کی تیز زندگی
سے نکل کر وہ بالکل ٹھہراؤ کی حالت میں آجاتا
ہے۔

C) معاشرے میں محبت سے رہنے کا جذبہ
پیدا ہونا۔

نماز سے انسان اپنے چھوٹوں کی
شفقت سے نماز کی تلقین کرتا ہے۔ اور اپنے بڑوں
کی مدد کرتا ہے۔ اس سے معاشرے میں محبت آجاتی
ہوتی ہے

آپ ﷺ نے فرمایا جسکا مفہوم یہ ہے کہ
اپنے چھوٹوں سے شفقت سے پیش آؤ اور
اپنے بڑوں کا احترام کرو۔

حاصل بحث

نماز انسان کو پاکیزگی کے ساتھ ساتھ عاجزی و انکساری اور وقت کی پابندی سکھاتی ہے۔ اس سے معاشرے میں برائیوں کا خاتمہ ہوتا ہے اور روحانی زندگی میں سکون، محبت اور مقصد حاصل ہوتا ہے۔ ہمیں نماز کو اپنی زندگی کا اہم حصہ بنانا چاہیے تاکہ ہم اس دنیا اور آخرت کی دنیا میں کامیاب ہوں۔

سوال ۔ ۶

اسلام تہذیب کا زندہ اور متحرک تصور

تعارف

اسلام تہذیب کا ایک زندہ تصور پیش کرتا ہے۔ تمام امت مسلم بنیادی عقیدے پر متفق ہیں جیسے کہ توحید، آخرت، ختم نبوتؐ ۔ اس کے علاوہ اسلام معاشرے کو چلانے کے لیے مکمل نظام جیسے سیاسی، انتظامی اور معیشی نظام دیتا ہے اور باہمی تعلق کو بیان کرتا ہے

۱) اسلام میں بنیادی عقائد کی موجودگی

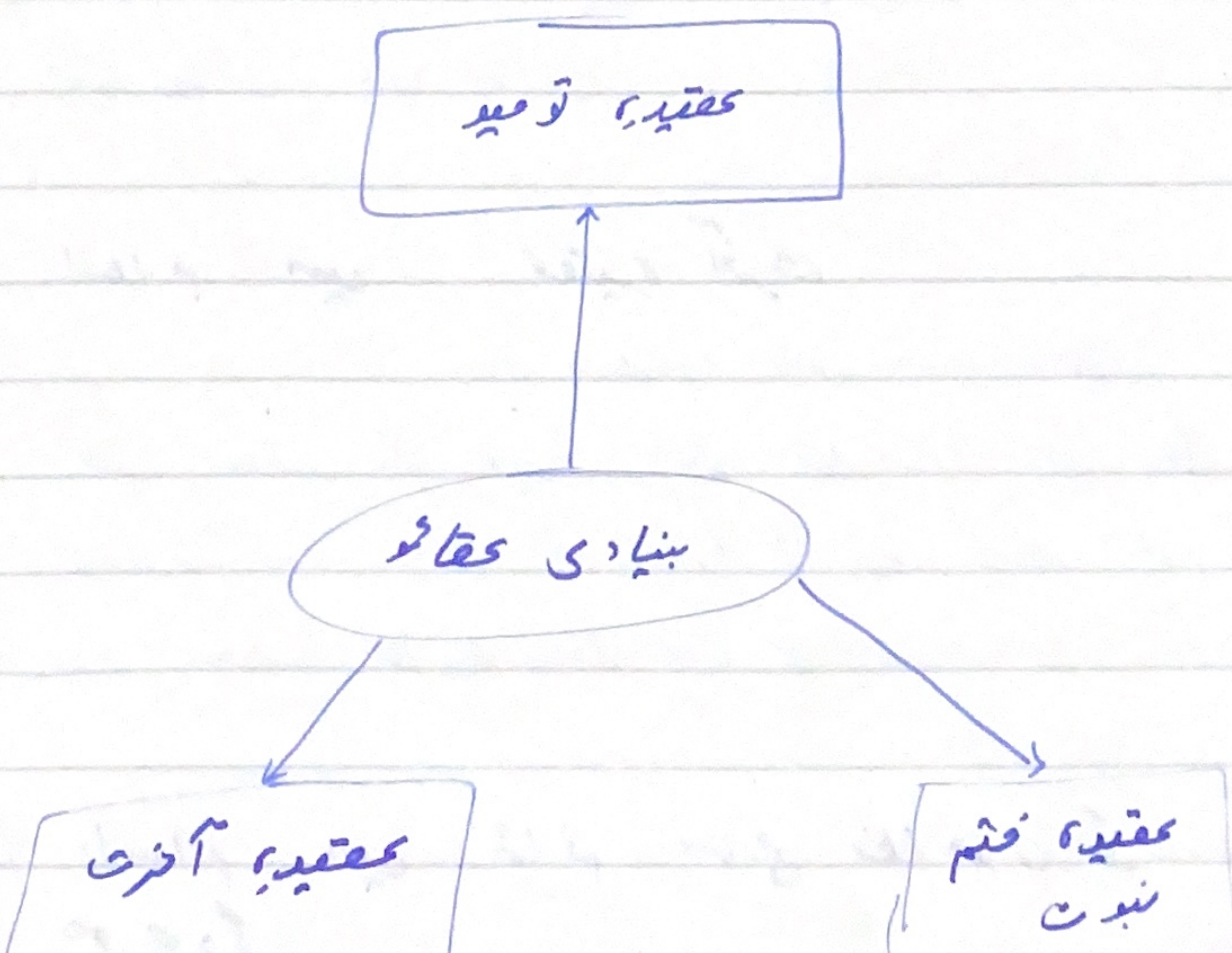

A) اسلام میں عقیدہ توحید

تمام دُنیا کے تمام مسلمانوں میں جو چیز ایک ہے اور اُن کو جوڑتی ہے وہ عقیدہ توحید ہے۔ یعنی انسان آپس میں ایک ہونا محسوس کرتے ہیں۔ اور آپس میں مضبوط رشتہ محسوس کرتے ہیں۔

سورۃ اخلاص ۱۔

"اور نہ اللہ کسی کے باپ ہیں اور نہ ہی کسی کی اولاد ہیں"۔

B) اسلام میں عقیدہ ختم نبوتؐ

اسلام مسلمانوں کو بیان کرتا ہے۔ کہ آپ نے حضرتؐ محمدؐ کو اللہ کا آخری نبی ماننا ہے جس سے مسلمان آپس میں مضبوطی کے ساتھ جوڑ جاتے ہیں۔ اور پھر اس سے ان کے باقی معاملات میں بھی تعلقات بہتر ہوتے ہیں۔ مسلمان ایک دوسرے کو اپنا بھائی مان لیتے ہیں۔

C) اسلام میں عقیدہ آخرت

مسلمان اس دُنیا میں بغیر کسی مقصد کے نہیں جیتے بلکہ وہ اپنی زندگی ایک قائدے اور اصول سے گزارتے ہیں کیونکہ اُن کو اللہ کے حضور جو جواب دہ ہونا ہے۔

D) اسلام میں تمام سماجی نظاموں کی موجودگی

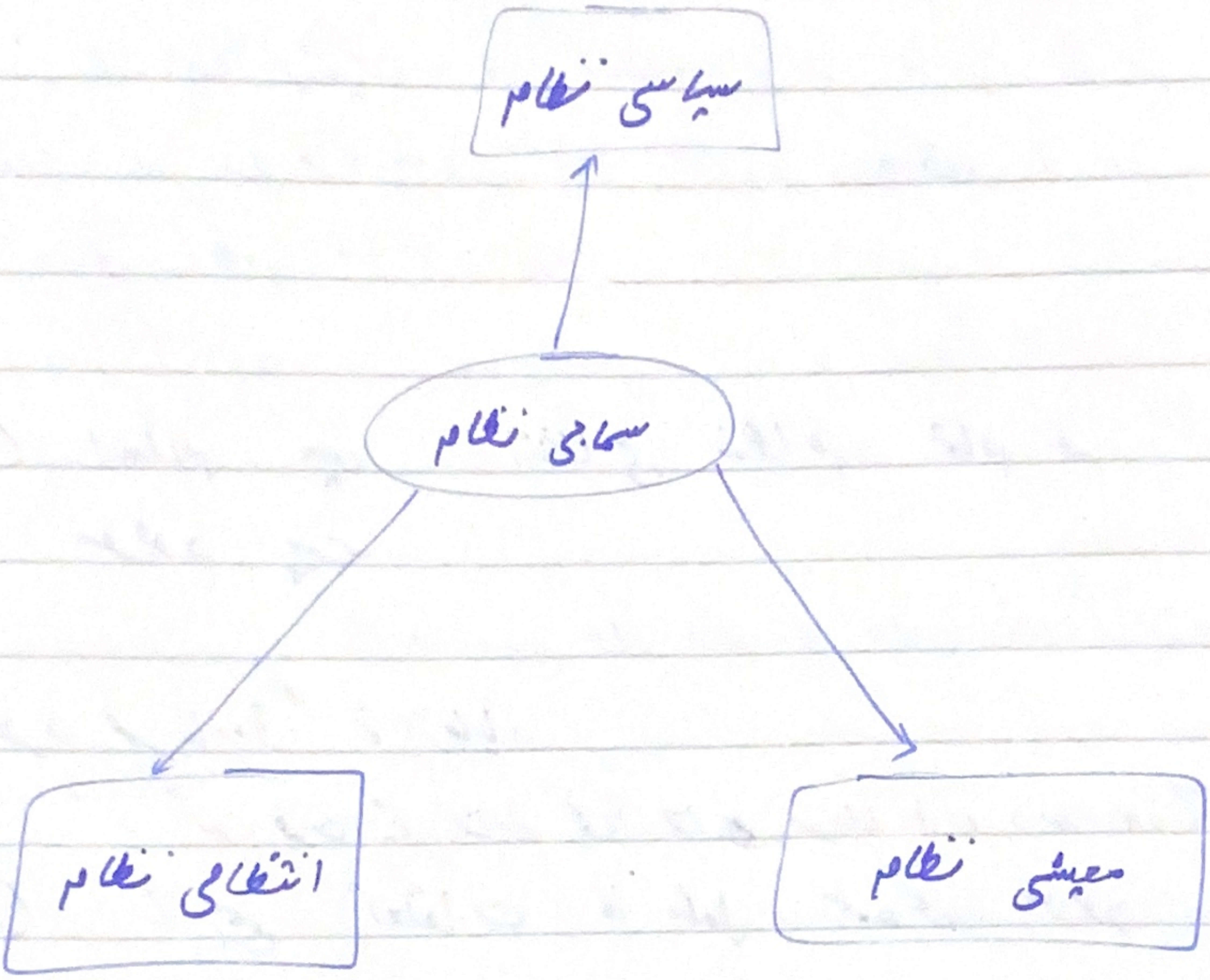

A) اسلام میں سیاست کا مکمل نظام موجود

اسلام صرف عقائد نہیں بلکہ ایک معاشرے کو چلانے کے لیے مکمل حصہ ضابطہ حیات دیتا ہے۔ سیاست کو کسی طرح چلانا ہے۔ کس طرح مختلف معاملات کو سلجھانا ہے۔ اور آپس میں مشورے کو بنیاد بنا کر اچھے فیصلے کرتے ہیں۔

B) اسلام میں معیشت کا مکمل نظام موجود

اسلام میں ایک مکمل معیشت کا نظام موجود ہے۔ صاحب حیثیت مسلمانوں سے زکوٰۃ

اور صاحب حیثیت غیر مسلمانوں سے جزیہ لے کر
معاشرے کی فلاح و بہبود اور محروم طبقوں کی مدد
کا مکمل نظام موجود ہے۔

c) اسلام میں انتظامی نظام تمام طرح
موجود ہے۔

اسلام میں حاکم کو خادم تصور کیا گیا ہے۔

حضرت عمر فاروقؓ نے فرمایا۔

"کہ اگر فرات کے کنارے کوئی کتا بھی مر جائے تو وہ ذمہ دار ہوں گے۔"

d) باہمی تعلقات کا مکمل مجموعہ موجود

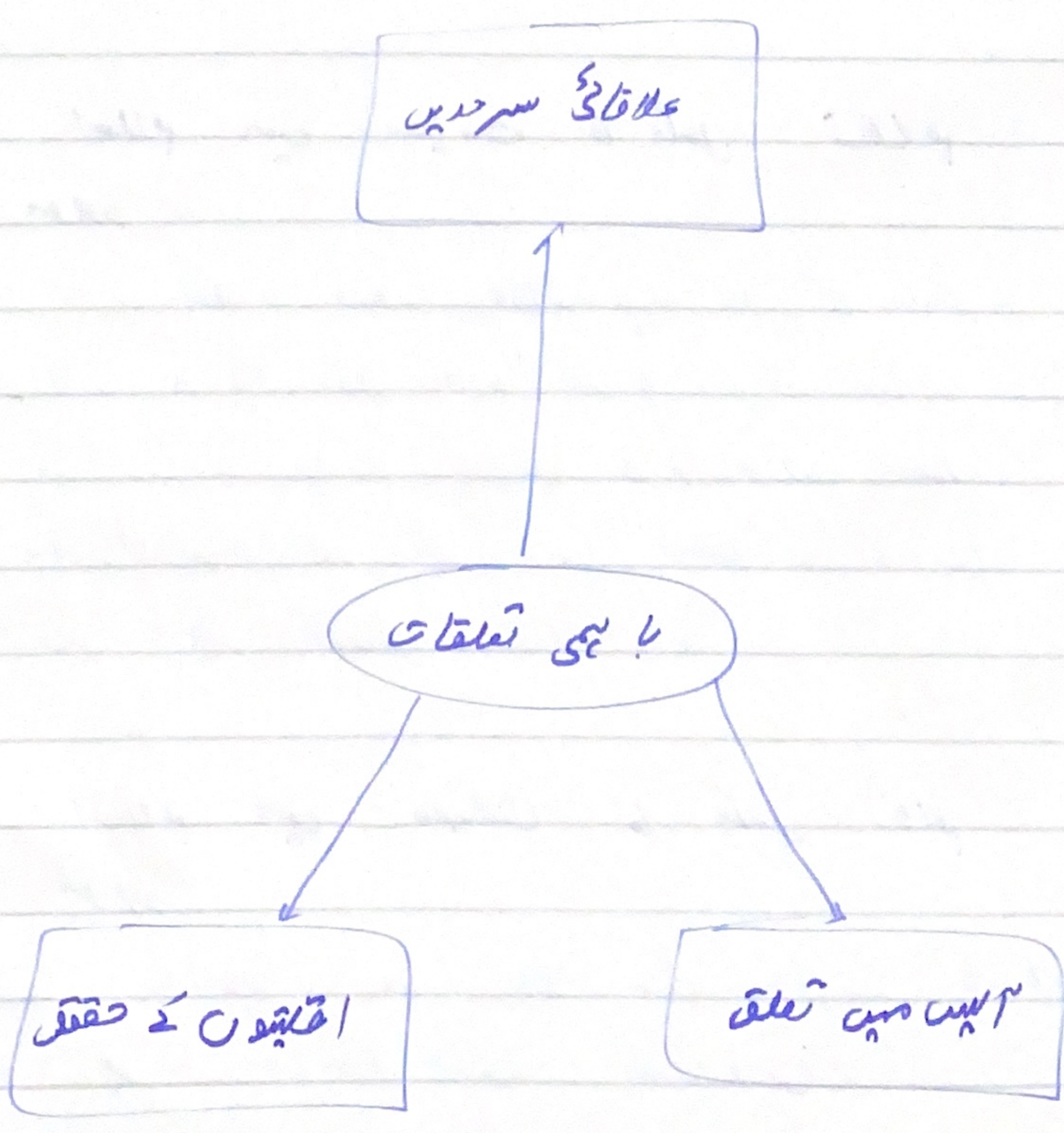

A) تمام دنیا کے مسلمانوں کو ایک جسم کی مانند قرار دینا۔

مسلمانوں کو ایک دوسرے سے علاقائی دوری کے باوجود ایک دوسرے کی مدد کے وقت مکمل وسائل استعمال کرنے کا حکم ہے۔ یعنی مسلمان تمام دنیا میں جہاں جہاں بھی ہوں ایک جسم کی مانند ہیں۔

B) مسلمانوں کو آپس میں بھائی بھائی رہنے کی تلقین۔

مسلمانوں کو آپس میں جھگڑنے کی بار بار ممانعت کی گئی ہے۔ بھائی چارے کی تلقین کی گئی ہے حدیث نبوی ہے۔
"مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔"

C) اقلیتوں کے اسلام میں مسلمانوں سے بھی زیادہ حقوق

اقلیتوں کو اسلام میں بہت حقوق حاصل ہیں۔ اقلیتیں بغیر کسی خوف کے کوئی بھی کاروبار کر سکتے ہیں۔ بس وہ اسلام کے خلاف نہ ہو۔ اس کے علاوہ اقلیتوں کو انکی کتابوں کے ذریعے ان کے درمیاں فیصلے کرا دینے کی بھی تلقین ہے۔

حاصل بحث:-

اسلام تہذیب کا اعلی ارفع اور متوازن
تصور دیتا ہے۔ یہ بنیادی عقائد یعنی توحید،
ختم نبوت اور آخرت پر ایمان لانا کے ساتھ ساتھ
سماجی نظام بھی دیتا ہے۔ ہم اس کے ذریعے آپس
میں بھائی چارے، اقلیتوں کو تحفظ اور معاشرتی
انتظام کو مکمل اچھے طریقے سے چلا سکتے ہیں۔

سوال - 6

اسلام میں ریاست کی سماجی ذمہ داریاں
اور جدید مسائل کو حل کرنے میں مدد

تعارف:

اسلامی ریاست کو سماج میں شہریوں کی جان و مال کی حفاظت، ان کے رہن سہن، انصاف کی فراہمی کی ذمہ داریاں دی گئی ہیں۔ اسکے علاوہ ریاست بیرونی خطرات سے حفاظت کی ذمہ دار ہے۔ جدید تہذیب میں اسلام غربت، سود اور رشوت کے خاتمے میں مدد کر سکتا ہے۔

1) اسلام میں ریاست کی اندرونی سماجی ذمہ داریاں

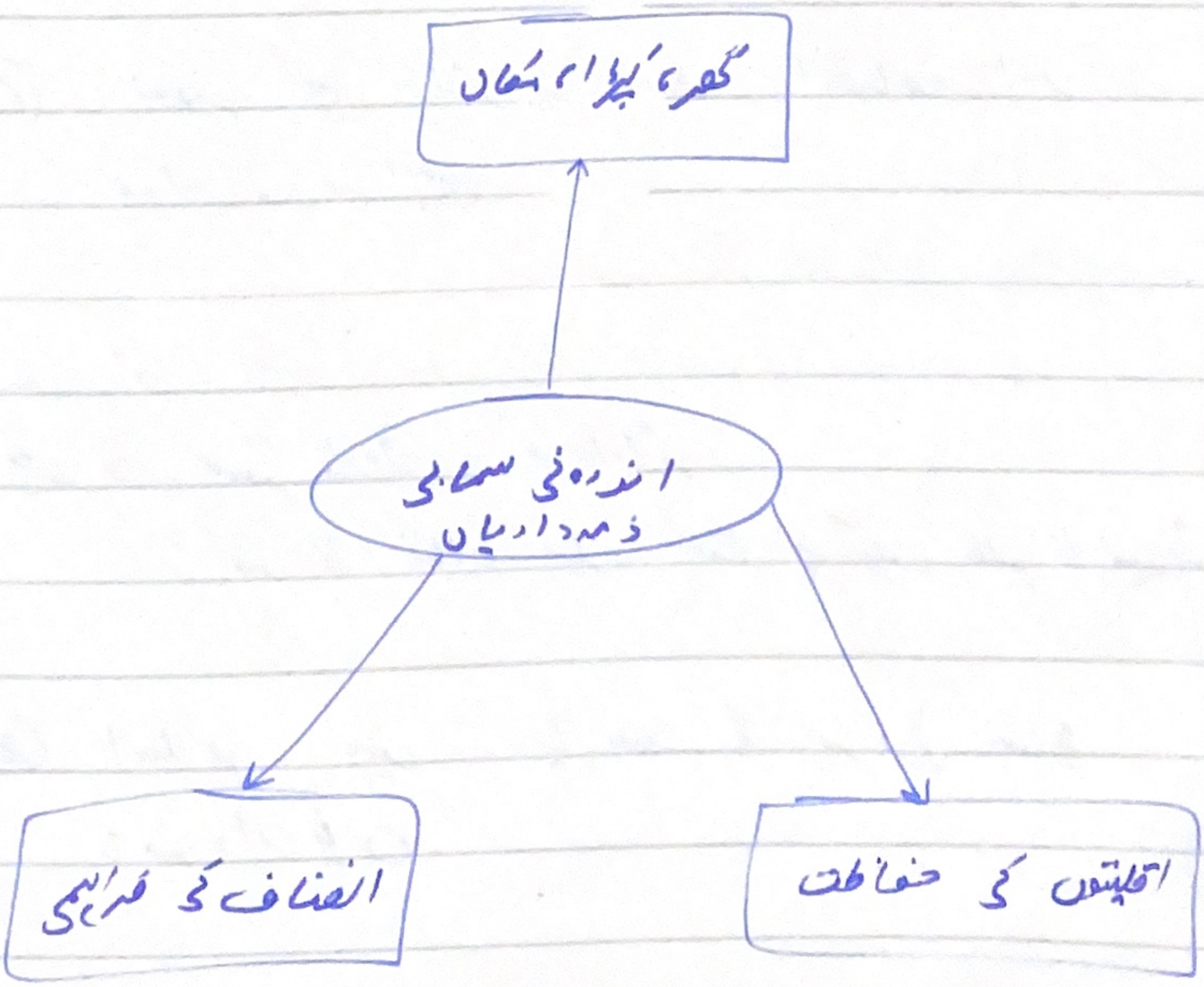

A) معاشرے میں طبقات کے لیے تمام ضروری اشیاء کی فراہمی

اسلام میں ریاست کو یہ ذمہ داری دی گئی ہے۔ کہ شہریوں کو بنیادی ضروریات جیسے گھر، کھانا وغیرہ فراہم کیا جائے۔ اسکے علاوہ شہری امن کے ساتھ ایک بھرپور زندگی بسر کر سکیں۔

B) مسلم ریاست میں اقلیتوں کی حفاظت

اقلیتوں کو ریاست کے ذمہ دیا تھا۔ اُنکی حفاظت اور اُنکے تمام تر حقوق کی فراہمی ریاست کو دی گئی۔ اس کے علاوہ اُن کو اسلام کے مطابق کاروبار کی آزادی دی گئی

C) بغیر کسی تفریق کے انصاف اور عدل کی فراہمی۔

انصاف کی فراہمی ہر طبقے، نسل اور اقلیتوں کو دینا ریاست کی ذمہداری ہے
حضرت عمر فاروق نے فرمایا کہ
"کفر کا نظام چل سکتا ہے لیکن ظلم کا نہیں"۔

D) اسلام میں ریاست کی بیرونی سماجی ذمہ داریاں

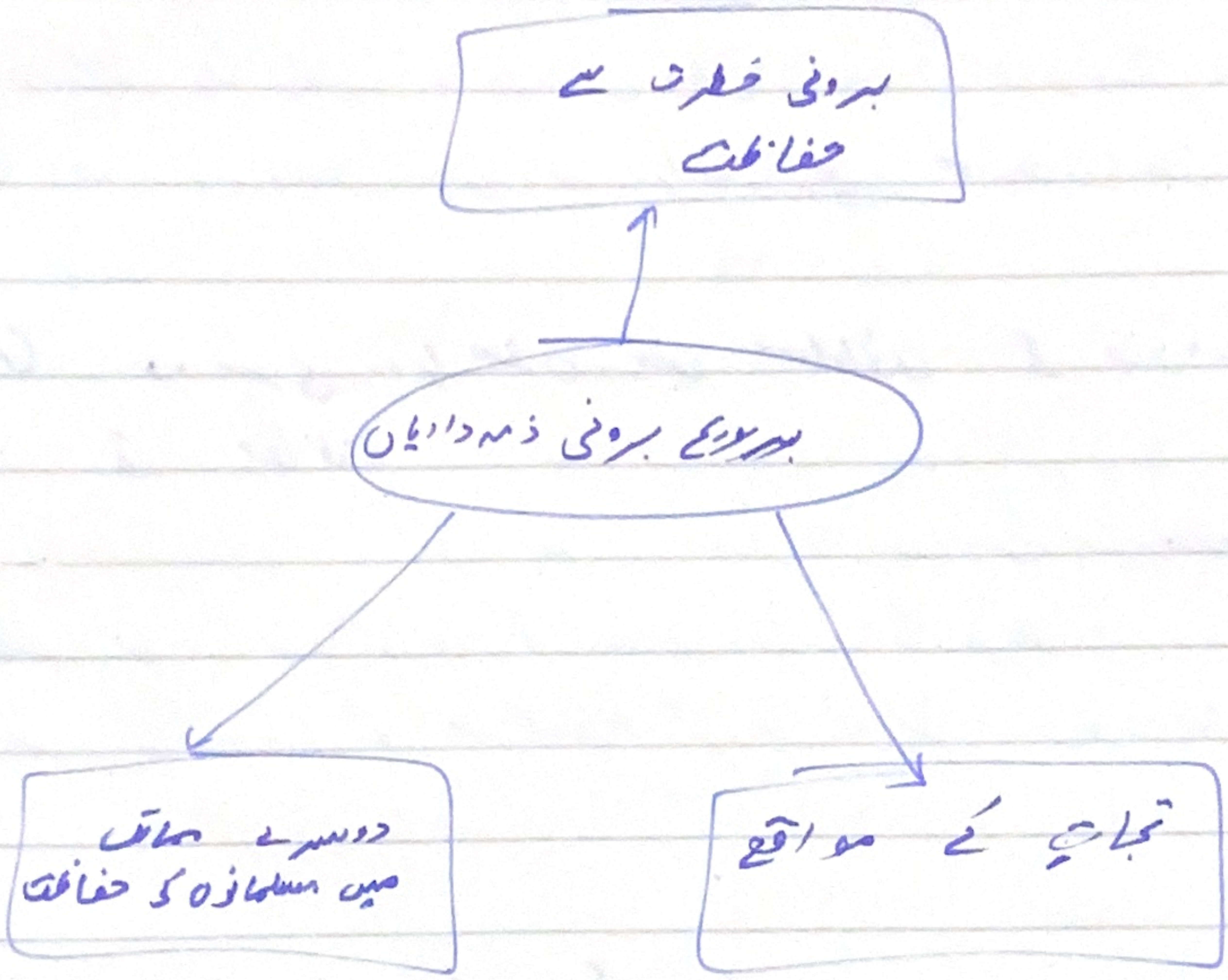

A) بیرونی خطرات سے اسلامی ریاست کے لوگوں کی حفاظت

اگر کوئی دوسری ریاست اسلامی ریاست پر حملہ کرکے شہریوں کے جان و مال کو نقصان پہنچانے کا سوچے تو اسلامی ریاست اسکا بھرپور مقابلہ کرے۔

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جسکا مفہوم یہ ہے کہ "اللہ کی راہ میں جنگ کے لیے اپنے گھوڑے تیار رکھو۔"

B) دوسرے ممالک اور ریاستوں کے ساتھ لوگوں کے تجارت کے مواقع۔

اسلامی ریاست میں کاروباری اور پیشہ ور افراد کو کاروبار اور

روزگار کے لیے دوسری ریاستوں میں کام کرنے کے لیے مدد دی جائے جس سے ریاست بھی مضبوط ہوتی ہے

2) دوسری ریاستوں میں مسلمانوں کی جان و مال کی حفاظت

اگر کسی دوسری ریاست میں مسلمان ظلم کا سامنا کریں تو اسلامی ریاست کا فرض ہے کہ انکی جان و مال کو محفوظ کرنے کے لیے بھرپور اقدام لے۔

3) جدید تہذیب کے مسائل کا حل

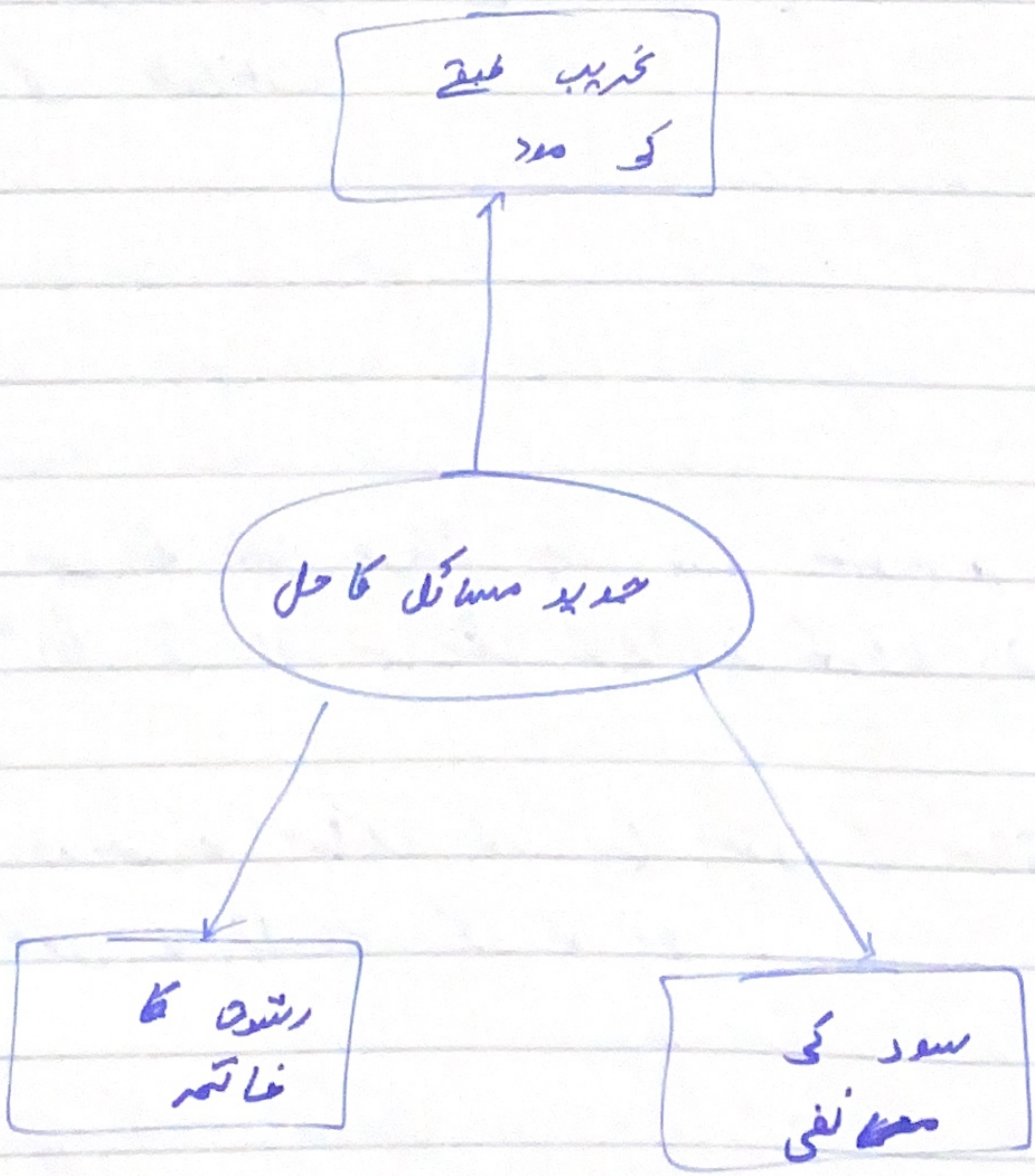

A) غریب طبقوں کو سماج میں آگے بڑھنے میں مدد

غریب طبقوں کی مدد زکوۃ اور جزیہ کے ذریعے کی جائے۔ اور انکو ایک اچھی زندگی گزارنے کے لیے مواقعے فراہم کیے جائیں۔

القرآن:۔

"نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو۔"

B) سود کی لعنت سے معاشرے کی صفائی

معاشرے میں سے سود کو ختم کرکے اسلام غریب اور امیر کے درمیان کے فرق کو مٹا سکتا ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ جسکا مفہوم یہ ہے کہ

"سود کا کاروبار کرنے والا جہنمی ہے۔"

C) رشوت کو معاشرے میں سے ختم کرنے میں مدد

اسلام رشوت کے خاتمے کے لیے مدد کر سکتا ہے۔ اسلام میں رشوت لینے اور دینے والے کو جہنمی قرار دیا گیا ہے۔ یعنی ان کی معاشرے میں کوئی جگہ نہیں۔

حدیث نبوی ﷺ

"رشوت لینے والا اور دینے والا دونوں جہنمی ہیں"

حاصل بحث :-

اسلامی ریاست اپنی سماجی ذمہ داریوں
سے جدید دنیا کی تہذیب میں اہم مدد فراہم کر سکتی
ہے۔ اگر اسلامی ریاست جدید دور سے سود،
رشوت اور غربت کا خاتمہ کر دے تو جدید
معاشرہ مزید ترقی پذیر ہو گا اور خوشحالی
آئے گی۔